کتاب نما

رہبرِ کاملؐ، مولانا حکیم عبدالمجید سوہدروی۔ مسلم پبلی کیشنز، ۲۵-ہادیہ حلیمہ سنٹر، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۳۳۸۔ قیمت: درج نہیں۔

سیرتِ النبیؐ کے بحرِ ناپیدا کنار موضوع پر لکھنا ایک مسلمان کے لیے سعادت اور خوش بختی کا باعث ہے۔ بعض سیرت نگار، بجا طور پر اِسے آخرت میں نجات کا ذریعہ بھی کہتے ہیں۔ مولانا حکیم عبدالمجید سوہدروی نے رہبرِ کامل کے عنوان سے سیرت پر جو کتاب لکھی، اُسے اُن کے فرزند مولانا محمد حکیم محمد ادریس فاروقی نے حواشی اور تخریج کے ساتھ شائع کیا۔ اب ان کے بیٹے (اور مصنّف کے پوتے) جناب نعمان فاروقی اسے مزید اضافوں کے ساتھ منصۂ شہود پر لائے ہیں۔

مصنّفِ علّام نے دیباچے میں ایک جگہ لکھا ہے: ''یسوع مسیح، مہاتما گوتم بدھ، کرشن جی، گرو گوبند سنگھ، بابا نانک صاحب، رام چندر جی انسانی زندگی کا مکمل نمونہ ہیں۔ وہ بے شک بزرگ ہیں، قابلِ احترام ہیں مگر ضروریاتِ زندگی اور دنیوی معراج و ترقی کے متعلق اپنی زندگی میں کوئی سبق نہیں رکھتے'' (ص ۳۳)۔ دیگر اکابر کے بارے میں تو ممکن ہے، یہ بات صحیح ہو مگر حضرت مسیح علیہ السلام کے بارے میں یہ کہنا کہ وہ ''انسانی زندگی کا مکمل نمونہ نہیں تھے، یا ضروریاتِ زندگی اور دنیوی معراج و ترقی کے متعلق اپنی زندگی میں کوئی سبق نہیں رکھتے''، درست نہیں ہے۔

زیرِ نظر کتاب کی خوبی یہ ہے کہ اِس میں واقعاتِ سیرت کے ساتھ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ۱۹ مختلف حیثیات (شوہر، باپ، مبلّغ، تاجر، فاتح، حکمران، زاہد، عابد، منصف، طبیب، سخی، شہری، پیر و مُرشد، معلّم، خوش مذاق، مصلح) پر ایک ایک باب باندھا گیا ہے اور ان حیثیات سے آپ کی انفرادیت کو نمایاں کیا گیا ہے۔ کتاب اہتمام سے شائع کی گئی ہے۔ تقریظ پروفیسر عبدالجبار شاکر مرحوم نے لکھی ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)